احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 13 ستمبر 2005ء

روزنامہ الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 13 ستمبر 2005ء 8 شعبان 1426 ہجری 13 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 204

پا کے دکھ آرام دو

حضرت معاذ بن انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے۔ اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے۔ اور جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے درگزر کرے۔

(مسند احمد جلد 3 ص 438 حدیث نمبر: 15065)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:

''ہر ایک سختی کی برداشت کرو۔ ہر ایک گالی کا نرمی سے جواب دو تا آسمان پر تمہارے لئے اجر لکھا جائے۔''

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 364)

ایک دفعہ ایک مولوی قادیان آیا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے بحث کرنے لگ گیا۔ حضور اسے جواب دیتے رہے کہ وہ جلد عاجز آ گیا اور خاموش ہو گیا۔ اس پر حضرت صاحب نے اس سے پوچھا کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اس نے کہا جی میں سمجھ گیا ہوں کہ آپ دجال ہیں۔ دجال کی صفت میں یہ بھی آیا ہے کہ وہ دوسروں کا منہ بند کر دے گا۔

وہ قادیان سے چلا گیا اور امرتسر جا کر اس نے ایک اشتہار شائع کروایا اس میں یہ واقعہ درج کیا اور لکھا کہ میں نے یہ الفاظ ان کے منہ پر کہے لیکن جب اندر تشریف لے گئے تو میں نے ایک رقعہ بھیجا کہ میں ضرورت مند ہوں کچھ سلوک میرے ساتھ کرنا چاہئے۔ اس رقعہ کے ملتے ہی آپ نے فوراً پندرہ روپے بھیج دیئے۔ آپ سخی بہت ہیں اور آپ کے منہ پر بھی سخت لفظ کہا جائے تو رنج نہیں کرتے۔

حضرت صاحب نے خود اس آخری امر کا کسی سے ذکر نہیں کیا تھا اس مولوی کے اشتہار سے اس پندرہ روپے دینے کا پتہ لگا۔

(رفقائے احمد جلد 4 ص 138)

ایک دفعہ قادیان میں ایک نہایت شوخ زبان مولوی لکھنؤ سے آیا اور شیخی مارنے لگا کہ میں ایک جماعت کا نمائندہ ہوں اور تحقیقات کے لئے آیا ہوں۔ لیکن گفتگو میں اس کا لہجہ نہایت گستاخانہ اور شوخ تھا۔ حضرت صاحب نے اپنے دعویٰ کے متعلق پُر از معارف وحقائق تقریر فرمائی۔ وہ شخص بجائے اس کے کہ آپ کے دلائل پر توجہ کرتا تقریر کے درمیان میں ہی نہایت اہانت آمیز الفاظ میں بول اٹھا کہ پنجابی ہونے کی وجہ سے آپ تو بعض حروف کے تلفظ بھی ادا نہیں کر سکتے آپ مہدی کیسے ہو سکتے ہیں۔

مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی نے اس کی اس بیہودہ گوئی پر اسے کہا کہ آپ ذرا تہذیب سے کلام کریں۔ اتفاق سے وہاں صاحبزادہ عبداللطیف بھی بیٹھے ہوئے تھے ان کو اس مولوی کی بدتہذیبی پر سخت غصہ آیا اور اس جوش میں اس کے ساتھ فارسی میں گفتگو شروع کر دی۔ حضرت اقدس نے صاحبزادہ عبداللطیف کو سمجھا سمجھا کر ٹھنڈا کیا لیکن اس مولوی کو کچھ نہ کہا بلکہ حسب معمول برابر اس کی خاطر تواضع ہوتی رہی۔ کسی دوسرے وقت جب صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مجلس میں موجود نہ تھے حضرت اقدس فرمانے لگے کہ اس وقت صاحبزادہ صاحب کو بہت غصہ آ گیا تھا چنانچہ میں نے اس ڈر سے کہ کہیں اس مولوی کو مار نہ بیٹھیں صاحبزادہ صاحب کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں دبائے رکھا۔''

(سیرت المہدی جلد 2 ص 52)

جلسہ سالانہ سویڈن سے حضور انور کے خطابات

جلسہ سالانہ سکنڈے نیوین ممالک (سویڈن، ڈنمارک، ناروے) مورخہ 16، 17، 18 ستمبر 2005ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو گوٹن برگ سویڈن میں ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل پروگرام کے مطابق براہ راست ایم ٹی اے پر نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

16 ستمبر

4:00 بجے سہ پہر خطبہ جمعہ اور تقریب پرچم کشائی

17 ستمبر

3:00 بجے سہ پہر لجنہ سے خطاب

18 ستمبر

6:45 شام اختتامی خطاب

(نظارت اشاعت)

نادار مریض توجہ کے مستحق ہیں

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مد امداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج و معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

مخیّر حضرات کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے صدقات اور عطیات مد امداد مریضان فضل عمر ہسپتال بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی خدمت کو قبول فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام انعامی سکالرشپس 2005

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2005ء کا اعلان کیا ہے ان انعامی سکالرشپس کا تعارف قواعد وضوابط اور درخواست کا طریق کار شائع کیا جا رہا ہے تا کہ اس کے مطابق طلبہ وطالبات اپنی درخواستیں بھجوا سکیں۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ
☆ پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆ سائنس گروپ
☆ جنرل سائنس گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب ،سندھ ، بلوچستان ،سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

مکرمہ صادقہ فضل صاحبہ مرحومہ آف لاہور کی طرف سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا انعام دیا جاتا ہے اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ مکرمہ خورشید عطاء صاحبہ آف کینیڈا کی طرف سے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جائیں گے۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے 2005ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2004ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ Division Improve یا By Parts کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر جماعت ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

آخری تاریخ

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2005ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم انوار احمد ثاقب صاحب اور مکرمہ امتہ المجیب صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا کو مورخہ 6 ستمبر 2005ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد اب دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔جو بفضل خدا پہلے دونوں بچوں کی طرح وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔اور حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے کاشفہ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب کی نواسی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و درازی عمر عطا فرمائے نیک قسمت، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔آمین

ولادت

مکرمہ زکیہ بیگم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب ملک میری لینڈ امریکہ ابن ملک مبارک احمد صاحب سابق استاد جامعہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 2/اگست 2005ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہالہ نام عطا فرمایا ہے۔بچی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور مکرم میاں محمود احمد صاحب مرحوم آف جھنگ کی نواسی ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں بچی کے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

☆ مکرم چوہدری محمد ارشد خان صاحب کارکن نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد اکبر جاوید صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ طاہرہ منور صاحبہ بنت مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب مورخہ 3 ستمبر 2005ء کو بعد عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پڑھایا۔مورخہ 4 ستمبر 2005ء کو رخصتانہ کی تقریب گوندل بینکوئیٹ ہال دار الفضل ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر لڑکی کے تایا مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز 5 ستمبر کو اسی ہال میں بعد دوپہر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مکرم محمد اکبر جاوید صاحب مکرم محمد اسماعیل صاحب خوشنویس (کاتب روحانی خزائن و ہیڈ کاتب الفضل ربوہ) کے پوتے اور مکرمہ طاہرہ منور صاحبہ مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب چک چٹھہ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ پنشن بک مع رقم

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب کی پنشن بک جس میں چار ہزار تین سو روپیہ نقد رکھا ہوا تھا نیشنل بینک سے نکلتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔جس صاحب کو ملے وہ خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

گمشدہ رقم

مکرم احسان الٰہی صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں خاکسار کا بیٹا مکرم رضوان الٰہی صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال یکم ستمبر کو ہسپتال سے گھر دارالیمن شرقی آ رہا تھا کہ مبلغ -/2400 روپے اس کی جیب سے کہیں گر گئے ہیں۔ جس دوست کو یہ رقم ملی ہو وہ خاکسار کو پہنچا دے۔

تقریب آمین

مکرم محمد فاتح احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ چک نمبر 61 ر۔ب بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد میں مورخہ 27 جون 2005ء کو مکرم غلام مصطفیٰ نمبردار صاحب کے بیٹے عزیزم محمد آصف مصطفیٰ کی تقریب آمین منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم عبدالوحید بشیر صاحب امیر جماعت حلقہ گھسیٹ پورہ نے کی۔اس تقریب میں ان کے چھوٹے بیٹے عزیزم محمد کاشف مصطفیٰ نے کلام پاک پڑھنے کا آغاز کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزان وخاندان کیلئے مبارک کرے۔آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں مظفر گڑھ ڈیرہ غازی خان ۔راجن پور کے اضلاع کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جلسہ سالانہ جماعت برطانیہ 2005ء کا احوال

حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کے روح پرور خطابات، عالمی بیعت اور اللہ کے فضلوں کا بیان

محترم لئیق احمد طاہر صاحب۔ ناظم رپورٹنگ جلسہ

جماعت احمدیہ برطانیہ کا 39 واں جلسہ سالانہ مورخہ 29 تا 31 جولائی 2005ء اپنی شاندار روایات کے مطابق منعقد ہوا۔ حضرت امام جماعت خامس کے برطانیہ میں قیام کی برکت سے یہ جلسہ مرکزی عالمی جلسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام آباد ٹلفورڈ میں گزشتہ 20 سال تک جلسوں کے انعقاد کے بعد امسال پہلی بار Rushmoor Arena آلڈرشاٹ میں جلسہ منعقد ہوا۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد امام جماعت رابع کی خواہش تھی کہ اسلام آباد ٹلفورڈ کا 23 ایکڑ پر مشتمل وسیع رقبہ اب جلسہ کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے لیے ناکافی ہو رہا ہے اس لیے جماعت کو نئی جلسہ گاہ تلاش کرنی چاہیئے۔ لہٰذا امسال رشمور کے کم وبیش یک صد ایکڑ کی خوبصورت وسیع وعریض ملٹری سائٹ میں جلسہ کے انعقاد کے لیے سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظوری عطا فرمائی۔ یہاں دس ہزار کاروں کی پارکنگ کی گنجائش ہے۔ سال گزشتہ کے مقابلہ میں 30 فیصد زائد مردانہ و زنانہ جلسہ گاہوں کے لیے خیمے نصب کئے گئے۔ دفاتر کے لیے زیادہ سہولتوں کے سامان مہیا کئے گئے۔ 140 ایکڑ کے قریب کھلی جگہ اجتماعی قیام گاہوں، طعام گاہوں، بچوں کے لئے Creche یعنی نرسری کی سہولتوں، طبی امداد، بک سٹالز، نمائش، بازار اور کھانا کھلانے کے لیے جنرل اور V.I.P سروس کے لیے الگ الگ متنوع سہولتوں کے لیے رکھی گئی تھی۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات دو حصوں پر مشتمل ہیں اور دونوں کے الگ الگ افسران کی منظوری سال کے شروع میں مکرم ومحترم امیر صاحب یو۔کے جو افسر رابطہ بھی ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لے کر متعلقہ افسران کو پہنچاتے ہیں۔ چنانچہ اس منظوری کے ساتھ ہی دونوں افسران (افسر جلسہ سالانہ ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب اور افسر جلسہ گاہ مولانا عطاء المجیب صاحب راشد) اپنے اپنے شعبوں کے ناظمین کی منظوری حضور انور سے حاصل کرتے ہیں۔ اور نئے سال کے لئے ہر ناظم اپنی سکیم تیار کرتے ہیں۔

ایک تیسرا اہم شعبہ خدمت خلق ہے جس کے افسر صدر خدام الاحمدیہ ہوتے ہیں۔ جس کا کام عمومی حفاظت اور نظم وضبط کے قیام کے لئے بھرپور مساعی سرانجام دینا ہے۔

ان تینوں افسران کے تحت کم وبیش 160 نظامتیں اپنے اپنے ناظمین، نائب ناظمین اور معاونین کے ساتھ خدمت دین کے عظیم جذبہ کے ساتھ متحرک ہوتی ہیں اور جلسہ شروع ہونے سے قبل متعلقہ افسران صیغہ ان کی میٹنگز منعقد کر کے ہدایات دیتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی صدر صاحبہ بھی ان دنوں اپنی ناظمات کے ساتھ دن رات خدمت دین کی توفیق پاتی ہیں۔ کم وبیش دس ہزار سے زائد خواتین اور بچوں کے لئے متنوع انتظامات کی بھاری ذمہ داری ان پر ہوتی ہے۔ لجنہ کی سیکیورٹی، پنڈال میں حفاظت کا انتظام، نظم وضبط، صفائی، کھانے کی تقسیم، آب رسانی کا انتظام، نمائش اور کئی قسم کے سٹالز، بازار وغیرہ بیشمار کام نہایت عمدگی سے محترمہ شمائلہ ناگی صاحبہ (صدر لجنہ) کی نگرانی میں سرانجام دیئے گئے۔

پہلا دن

حضور کا خطبہ جمعہ مہمانوں کے لئے جامع ہدایات اور نصائح پر مشتمل تھا۔ حضور نے متعدد سبق آموز مثالوں اور سیدنا حضرت بانی سلسلہ کی مہمان نوازی سے متعلق درخشاں مثالوں کی روشنی میں مہمانوں کو توجہ دلائی کہ وہ چھوٹی موٹی تکالیف سے صرف نظر کریں۔ حضور نے فرمایا کہ مومن مہمان ہمیشہ اپنے ساتھ برکتیں لاتا ہے۔ آپ بھی ایسے مہمان بنیں۔ (حضور انور کے خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 2 اگست 2005ء میں شائع کیا گیا ہے)۔

حضور انور نے جلسہ کے باقاعدہ آغاز سے پہلے لوائے احمدیت لہرایا۔

جماعت احمدیہ انگلستان کے 39 ویں عظیم الشان جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز ساڑھے چار بجے سہ پہر سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ تشریف آوری پر تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم عبدالمومن صاحب طاہر نے کی۔ ازاں بعد مکرم داؤد احمد صاحب ناصر آف جرمنی نے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ کے پاکیزہ منظوم کلام میں سے چند اشعار ع

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقاء ہے

خوش الحانی سے پیش کئے۔

نظم کے بعد امیر صاحب یو۔کے محترم رفیق احمد حیات صاحب نے چند معزز مہمانوں کا تعارف کروایا۔ جنہوں نے مختصراً اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد کے ساتھ جماعت احمدیہ کی ان خدمات کو سراہا جو جماعت دنیا کے مختلف ممالک میں سرانجام دے رہی ہے۔

معزز مہمانوں کے خطابات کے بعد قریباً ساڑھے پانچ بجے سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ (اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل 4 اگست 2005ء میں شائع کیا گیا ہے)۔

دوسرے دن کی کارروائی

جلسہ سالانہ یو۔کے کے دوسرے روز کے اجلاس اول کی کارروائی کا آغاز صبح 10 بجے مکرم ڈاکٹر مشہود فشولا صاحب Dr. Mashood Fashola امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم حافظ مبارک احمد صاحب یو۔کے نے کی۔ جس کے بعد مکرم نصیر احمد صاحب طاہر ہالینڈ نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کے پاکیزہ منظوم کلام میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر اردو زبان میں محترم مولانا عبدالغفار احمد صاحب غانا مربی سلسلہ کی ’’غانا میں جماعت احمدیہ کے قیام اور ترقیات کے ایمان افروز حالات‘‘ پر مشتمل تھی۔ آپ نے غانا میں جماعتی قیام کے تاریخی اور ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ 1920ء میں ایک شخص جن کا نام یوسف تھا نے خواب میں دیکھا کہ کوئی سفید فام شخص ان کا امام ہے۔ انہوں نے اپنی یہ خواب فینٹی قبیلہ کے چیف مہدی آپا کو سنائی چنانچہ خاص خدائی تحریک اور کسی کے مشورہ سے چیف مہدی آپا نے قادیان خط بھجوایا کہ غانا کے لئے کوئی مربی بھجوایا جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امام جماعت ثانی نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کو جو ان دنوں انگلستان میں تھے۔ غانا جانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ کے غانا پہنچنے پر چند ہفتوں کے اندر اندر چار ہزار افراد نے احمدیت قبول کی۔

آپ کے بعد حضرت مولانا حکیم فضل الرحمٰن، حضرت مولانا نذیر احمد علی اور حضرت مولانا نذیر احمد مبشر نے عظیم الشان خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت غانین مرکزی مربیان دنیا کے مختلف ممالک میں خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ اس وقت غانا میں 6 ہسپتال، 4 ہومیو پیتھک کلینک، جامعہ احمدیہ، مدرسۃ الحفظ، متعدد سکولوں اور ہومیو پیتھک لیبارٹری کے ذریعہ انسانیت کی خدمت کا سلسلہ جاری ہے۔

اجلاس کی دوسری تقریر اردو زبان میں ’’دین حق کی نظر میں دیگر مذاہب کا مقام‘‘ کے موضوع پر محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی ومفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تھی۔

آپ نے اپنے خطاب میں بیان کیا کہ ہمارا خدا رب العالمین ہے۔ دین حق اپنے ماننے والوں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا کا خالق ہے۔ اس نے اس دنیا میں بسنے والی تمام اقوام کے لئے جس طرح ان کی جسمانی ضروریات کا انتظام کیا اسی طرح ان کی روحانی ضروریات اور ترقی کے لئے انبیاء مبعوث فرمائے جنہوں نے خدا تعالیٰ کا چہرہ دکھلایا۔ آپ نے عام فہم اور مؤثر انداز میں متعدد مثالوں کے ساتھ دیگر مذاہب اور اقوام کے لئے دین حق کی رواداری اور انسانیت کے لئے بھائی چارہ اور محبت کی تعلیم کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا دین حق اپنے ماننے والوں کو یہ ہدایت کرتا ہے کہ وہ تمام انبیاء کی زندگی اور ان کے نمونوں کو اپنائیں۔ گزشتہ انبیاء نے جو ابدی صداقتیں اپنے ماننے والوں کو سکھائی تھیں۔ دین نے انہیں اپنی تعلیمات میں جمع کر دیا ہے۔ دین حق دیگر مذاہب کا احترام کرتا ہے اور ان کا احترام کرنے کی نصیحت کرتا ہے ان سے زبردستی نہیں کرتا بلکہ آزادی دیتا ہے اور عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے۔

اس عالمانہ تقریر کے بعد مکرم بلال محمود صاحب نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کے منظوم کلام سے منتخب اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر انگریزی زبان میں محترم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ویسٹ کی بعنوان ’’آنحضرت ﷺ کا ازواج مطہرات سے حسن سلوک‘‘ پر تھی۔

فاضل مقرر نے دلنشیں انداز میں سیرت النبیؐ کے اس پہلو پر روشنی ڈالی اور احادیث اور واقعات کی صورت میں آنحضور ﷺ کی حسین اور پاکیزہ عائلی زندگی کا نمونہ احباب کے سامنے بیان کیا۔ آپ نے تمام ازواج مطہرات کا نام بنام ذکر کیا اور مختلف مثالوں سے حضور نبی کریم ﷺ کے بے مثل حسن سلوک کا نہایت مؤثر اور دلآویز نقشہ کھینچا۔ آپ نے کہا کہ دنیا کے ہیرے جواہرات تو نبی پاکؐ کے پاس ازواج مطہرات کو دینے کے لئے نہیں تھے لیکن ایک ایسا حلیم، محبت اور پیار سے لبریز، سمندر کی طرح ٹھاٹھیں مارتا ہوا دل آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملا تھا اور اس دولت سے ازواج مطہرات کو وہ سرور اور لذت

اور اطمینان حاصل ہوتا تھا جو سونے چاندی کے ڈھیروں سے نہیں مل سکتا۔

حضور انور کا خواتین سے خطاب

12 بجے دوپہر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ خامس کی جلسہ گاہ مستورات میں تشریف آوری پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرمہ قرۃ العین طاہر صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ ازاں بعد دعائیہ نظم درثمین سے مکرمہ بشریٰ ہما بھٹی صاحبہ نے پڑھی ع

مرے مولیٰ مری یہ اک دعا ہے

نظم کے بعد دوران سال تعلیمی میدان میں نمایاں اعزاز حاصل کرنے والی طالبات کو سٹیج پر میڈل اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ حضرت بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضور انور نے بچیوں کو میڈل پہنائے۔

12 بجکر 25 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات سے خطاب فرمایا جو براہ راست مردانہ جلسہ گاہ میں ریلے کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب میں مختلف طریقوں سے ہمیں یہ توجہ دلائی ہے کہ ہم اپنی پیدائش کے مقصد کو سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کے احکامات پر غور اور ان پر عمل کرنے والے ہوں اور اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھنے والے ہوں۔ حضور نے مزید فرمایا جو لوگ دنیا کی زندگی کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے احکامات کی انہیں کچھ فکر نہیں، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی ان کو کچھ فکر نہیں اور دنیا کی طرف دوڑ لگی ہوئی ہے۔ فرمایا یہ دنیا کی حرص، ہوا و ہوس اور دنیا کی طرف میلان ایسا ہی ہے جیسا کہ سبزہ اور کھیتی جب زرد ہو جاتی ہے اور طوفان کے نتیجہ میں سب کچھ ضائع ہو جاتا ہے ویسے ہی وہ لوگ جو دنیا کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں ان کا بھی ایسا ہی انجام ہوتا ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا نہ کرنے کی وجہ سے سب کچھ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے اور اللہ کی رضا کی بجائے عذاب ملتا ہے۔ اس کے برعکس نیک اعمال بجالانے والوں اور اس کی رضا کی چادر تلاش کرنے والوں کے لئے مغفرت اور انعامات کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہر تپش سے ان کو سایہ مہیا کرتا اور تکلیفوں سے محفوظ رکھتا ہے اور انہیں ٹھنڈی ہوائیں، ہمیشہ کے سبزے اور آنکھوں کو لذت دینے والے نظارے ملتے ہیں۔

چنانچہ ہر احمدی مرد اور عورت کو اس طرح اپنا اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا میں اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کر رہا ہوں؟ پس ہر ایک جائزہ لے کہ جس مقصد کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو بھیجا تھا کیا ہمارے قدم اس سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

اس لحاظ سے احمدی عورت کا مقام بہت اہم ہے۔ پس آپ صرف اپنی ہی ذمہ دار نہیں ہیں بلکہ آپ اپنی آئندہ نسلوں کی بھی ذمہ دار ہیں کیونکہ آئندہ نسل کی تربیت آپ کی گود میں ہونی ہے۔ لہٰذا آپ اس سودے اور تجارت کی طرف توجہ کریں جس کی طرف خدا تعالیٰ نے آپ کو متوجہ کیا ہے۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کی زینت، فخر اور سج دھج دنیا کا مال و متاع نہ ہو بلکہ اس زینت کو اختیار کریں جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کلام اللہ میں فرمایا ہے یعنی تقویٰ اور لباس تقویٰ۔ اس لئے اپنے ذہن سے یہ خیال نکال دو کہ یہ دنیا کا مال و متاع ہی سب کچھ ہے۔ یہ سب دھوکے ہیں پس اپنے مقصدِ پیدائش کو سمجھتے ہوئے اپنے آپ کو سجاؤ۔ یہی تقویٰ ہے جو تمہاری خوبصورتی کو اور بڑھائے گا۔ عورت کی اصل زینت تقویٰ کے لباس میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ عورتیں بڑا خرچ کر کے عمدہ اور فیشن ایبل لباس تیار کرواتی ہیں۔ یہ عورت کی فطرت ہے کہ اس میں دوسروں سے اپنے آپ کو نمایاں نظر آنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ایک احمدی عورت کا مقصد یہی ہے کہ لباس کے ذریعہ ننگ کو ڈھانپے۔ معاشرے میں اپنے لباس کے معاملہ میں ایک مثالی احمدی عورت حیاء کے پہلو کو مدنظر رکھتی ہے۔ اس معاشرہ میں آکر پردہ کی جو اہمیت ہے، وہ اسے نہیں دی جا رہی، جس کا دین حق حکم دے رہا ہے۔ احمدی عورت کو پردہ کے معیار پر پورا اترنا اور اس مقصد کے لئے خدا کا حکم ماننا اور اپنے آپ کو معاشرہ کی بدنظروں سے بچانا ہے۔ لہٰذا اپنا لباس ایسا رکھیں جو حیاء والا لباس ہو۔ اگر احمدی عورت لباس تقویٰ کے لئے کوشش کرے گی تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر تلے آجائے گی۔ پردے کے دہرے معیار قائم نہ کریں کہ بیت میں آنا ہو تو پوری طرح پردہ ہو۔ باہر جائیں تو اور پردہ ہو۔ خدا تعالیٰ کے خوف اور محبت اور تقویٰ کے ساتھ حیاء کے تقاضے پورے کرتے ہوئے پردہ کی پُرحکمت عارفانہ روح کو قائم کریں۔ خاوندوں سے دنیا داری کے تقاضے نہ کریں۔ صالحات، قانتات بنیں۔ اپنے عہد بیعت پر نظر رکھیں۔ جو توقعات سیدنا حضرت بانی سلسلہ نے ایک احمدی عورت سے فرمائی تھیں ان پر پوری اتریں۔ آپ کی زینتیں دنیوی لہو و لعب نہ ہوں بلکہ اللہ کا پیار ہو۔ قدرت ثانیہ سے دائمی تعلق ہو اور ایسی نیک اولادیں آپ کی گودوں سے پل کر جوان ہوں جو حضرت بانی سلسلہ کے مشن کو آگے بڑھانے والی ہوں اور خدا کرے جب ہمارا آخری وقت آئے تو خدا تعالیٰ کی رضا کی آواز آئے۔

حضور انور کا دوسرے دن کا خطاب

دوسرے دن کا مردوں کی طرف خطاب جو عورتوں کی طرف بھی دکھایا اور سنایا جاتا ہے۔ ان بیشمار فضلوں اور عنایات باری تعالیٰ کے تذکرہ پر مشتمل ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ دن رات جماعت احمدیہ عالمگیر پر موسلا دھار بارش سے بڑھ کر نازل فرماتا ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ آج حضور کے اس خطاب کے دوران بار بار اس شدت سے ابر رحمت برسا کہ باید و شاید اور اس جل تھل سے طبائع میں یہ احساس کروٹیں لینے لگا کہ دیکھو دیکھو عالم احمدیت میں خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں کی موسلا دھار بارش پر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے کے نتیجہ میں آسمان بھی وجد میں آکر ابرنسیاں کی صورت میں برسنے لگا لیکن شائد بارش کے یہ قطرے تو گنے جاسکیں لیکن خدا تعالیٰ کی رحمت کی بارش کو کون شمار کر سکتا ہے۔

حضور کے خطاب سے قبل مکرم حافظ فضل ربی صاحب استاذ جامعہ احمدیہ یو۔کے نے تلاوت قرآن کریم کی سعادت حاصل کی اور مکرم عصمت اللہ صاحب نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا۔ (حضور انور کے خطاب کا خلاصہ الفضل 5/اگست 2005ء میں شائع ہو چکا ہے)۔

تیسرے دن کی کارروائی

مورخہ 31 جولائی بروز اتوار صبح 10 بجے تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز مکرم و محترم میر محمود احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم حافظ سلیمان داؤد صاحب نے کی۔ اردو ترجمہ مکرم ملک محمود احمد صاحب نے پیش کیا۔ مکرم مجاہد جاوید صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔

آج کی پہلی تقریر ایک اہم عنوان سے متعلق ہے یعنی ”حضرت بانی سلسلہ کی غیرت دین حق“ اور کہنہ مشق عالم مقرر تھے یعنی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید۔

مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے خطاب کے بعد قادیان کی مقدس بستی کے مکین مکرم عطاء اللہ نصرت صاحب نے سیدنا حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام پیش کیا۔ ع

اپنی مرضی چھوڑ دو تم اس کی مرضی کے لئے

اس کے بعد مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن نے ”نظام قدرت ثانیہ اور ہماری ذمہ داریاں“ کے موضوع پر مؤثر خطاب فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ دسمبر 1907ء کو سیدنا حضرت بانی سلسلہ کو الہام ہوا تھا کہ ”27 کو ایک واقعہ“ یہ اشارہ کسی غیر معمولی واقعہ کی پیشگوئی کر رہا تھا۔ چنانچہ اس کے صرف 5 ماہ بعد 27 مئی 1908ء کو قدرت ثانیہ کے رفیع الشان نظام کی دائمی بنیاد رکھ کر خدا تعالیٰ نے جماعت میں یہ بابرکت آفاقی نظام جاری کر دیا۔ امامت خامسہ کے لئے انی معك یا مسرور کی پہلے سے بشارت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دی گئی تھی۔ آپ نے بتایا کہ بیعت کا یہ تقاضا ہے کہ ہم امام وقت سے محبت کریں۔ ان کی اطاعت کریں اور ان کی ہر بات پر عمل کرتے ہوئے ان کے مشن کی تکمیل کے لئے دعائیں بھی کریں۔ پہلا زینہ سَمِعنَا کا ہے۔ اگر کوئی سنے گا نہیں تو اطاعت کیسے کرے گا۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہر احمدی سچے دل اور خلوص نیت سے جائزہ لے کہ اگر اسے امامت سے محبت ہے تو وہ کس قدر امام وقت کی اطاعت میں گداز ہے۔

حضور نے دعوت الی اللہ کی تحریک فرمائی۔ مالی تحریکوں کی طرف ہمیں بلایا۔ نظام وصیت میں شامل ہونے کے لئے بار بار متوجہ فرمایا۔ خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی سے متعلق نوافل، دعاؤں اور روزوں کی تحریک فرمائی ہمارے جان و دل سے زیادہ محبوب آقا کی دلی تمنا اور آرزو ہے کہ ہم اپنی اور آئندہ نسلوں کی حفاظت اور ان کی روحانی بقاء کے لئے ان تحریکوں میں شریک ہوں۔

اس کے بعد حضرت عمری عبیدی کے فرزند ارجمند مکرم بکری عبیدی صاحب آف تنزانیہ نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا عربی قصیدہ اپنے مخصوص ترنم کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد صبح کے اجلاس کی آخری تقریر مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے انگریزی زبان میں فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ”صحابۂ نبی کریم ﷺ کا جذبہ اطاعت“ آپ کا خطاب بہت جامع مگر مختصر تھا۔ آپ نے صحابہ کرام کی سیرت سے متعدد درخشاں مثالوں سے ثابت کیا کہ نبی اکرم ﷺ کی قوت قدسیہ نے ان میں جذبۂ اطاعت کا عجیب رنگ پیدا کر دیا تھا۔ آپ نے سیدنا حضرت ابو بکرؓ کی مثال پیش کی کہ جب آپ منصب خلافت پہ فائز ہوئے تو انتہائی خطرناک حالات پیدا ہو چکے تھے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی وفات سے ذرا پہلے اسامہ بن زیدؓ کی سرکردگی میں جو لشکر شام بھجوانے کے لئے تیار کیا تھا امن و امان کے قیام کے لئے اسے کچھ عرصہ کے لئے روک لیا جائے۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے بڑے جوش سے یہ تجویز جو کبار صحابہؓ نے پیش کی تھی رد کر دی اور فرمایا کہ کس طرح ممکن ہے کہ ابن ابی قحافہ اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کے آخری حکم کی تعمیل نہ کرے۔ خواہ ہماری اور ہماری عورتوں کی لاشیں مدینہ کی گلیوں میں پھیلی ہوئی ہوں۔ میں کسی قیمت پر اپنے سید و مولیٰ کے حکم کی تعمیل میں تاخیر نہیں کروں گا۔ مکرم امیر صاحب یو۔کے نے فرمایا کہ جب شراب حرام کی گئی تو اس وقت بعض صحابہ شراب پی رہے تھے لیکن جونہی انہوں نے یہ آواز سنی تو نشہ کی حالت کے باوجود انہوں نے یہ نہیں کہا کہ پہلے تحقیق کر لو۔ کہیں اعلان کرنے والے کو غلطی نہ لگی ہو بلکہ یہی کہا کہ پہلے مٹکے توڑ دو اور شراب گلیوں میں بہا دو پھر معلوم کریں گے کہ اصل حکم کیا تھا تا نبی کریم ﷺ کے ارشاد اور خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں ذرہ بھی تاخیر نہ ہو۔

آپ نے بتایا کہ صلح حدیبیہ کے موقعہ پر کفار یہ نظارہ دیکھ کر حیرت کے سمندر میں ڈوب گئے کہ صحابہ کرام نبی پاک ﷺ کی ایسے اطاعت کرتے تھے کہ دنیا میں کسی بڑے سے بڑے شہنشاہ کی ایسی اطاعت نہیں کی گئی ہوگی۔ جب نبی پاکؐ وضو کرتے تو صحابہ پانی کے قطروں کو بڑھ بڑھ کر اپنے ہاتھوں پر لیتے اور اپنے جسموں پر برکت کے لئے ملتے تھے۔ نبی پاکؐ کچھ ارشاد فرماتے تو سکوت طاری ہو جاتا اور انتہائی ادب و احترام سے اسے سنتے۔ آپ کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں نیم باز رکھتے۔

آپ نے بتایا کہ جب نبی اکرم ﷺ ہجرت کرکے مدینہ میں آئے تو انصار کے ساتھ معاہدہ کی رو سے انصار صرف مدینہ میں رہتے ہوئے رسول اللہؐ کی حفاظت کے ذمہ دار تھے۔لیکن دشمن کی یلغار کو مدینہ سے باہر روکنے کی ضرورت پیش آئی تو آپؐ نے انصار سے مشورہ کیا۔اس پر انصار نے عرض کیا یا رسول اللہ جب مکہ میں یہ معاہدے آپ کے ساتھ ہوئے تھے ہمیں آپؐ کے حقیقی مقام کا علم نہیں تھا لیکن اب ہمیں آپ کے مقام کا حقیقی ادراک حاصل ہو چکا ہے۔یا رسول اللہ ہم نے جو معاہدے کئے تھے انہیں آپؐ بالائے طاق رکھ دیں۔ہماری حالت اب ایسی ہے کہ اگر آپ ہمیں سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے فرمائیں گے تو ہم آپ کی اطاعت کریں گے۔اے اللہ کے رسول ہم موسیٰؑ کے ساتھیوں کی طرح یہ نہیں کہتے کہ تو اور تیرا رب دشمن کے ساتھ لڑتے پھریں۔اے پیارے رسول ہماری تو یہ حالت ہے کہ اگر دشمن نے آپ پر حملہ کیا تو ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی، دائیں بھی اور بائیں بھی اور دشمن آپ تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکے گا جب تک وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ آئے۔

آپ نے بہت سی مثالوں سے صحابہ کرام کے عدیم المثال جذبہ اطاعت اور نبی پاکؐ کے ساتھ عاشقانہ تعلق پر روشنی ڈالی۔

عالمی بیعت

جلسہ کے آخری روز ظہر سے قبل عالمی بیعت ہوئی۔دنیا سے آئے ہوئے نمائندگان، امرائے کرام، افسران صیغہ جات، ناظر صاحبان وکلائے تحریک جدید اور جملہ مربیان کرام ترتیب سے صف بہ صف بٹھائے گئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا ہلکے سبز رنگ کا کوٹ پہن کر تشریف لائے تو سب سے آگے ان لوگوں کو لایا گیا جو اس موقعہ پر بیعت کرنا چاہتے تھے یا اس سال انہوں نے بیعت کی توفیق پائی اور وہ اس للّٰہی جلسہ میں شرکت کی توفیق پا رہے تھے۔ان میں سے کچھ یورپین ممالک سے تعلق رکھتے تھے اور چند برطانیہ سے تھے۔ان لوگوں کے ہاتھ حضور کے ہاتھ کے نیچے تھے۔باقی سب احباب ایک دوسرے کی کمر پر ہاتھ رکھ کر حضور کے ساتھ ایک جسمانی رابطہ کے ذریعہ زنجیر کی طرح منسلک ہو کر بیٹھ گئے۔پھر حضور نے بڑے درد اور سوز کے ساتھ عہد بیعت کے الفاظ دہرائے۔ہر فقرہ کے بعد جماعت احمدیہ عالمگیر سے تعلق رکھنے والے درجنوں زبانوں کے جاننے والے مائیکروفون کی مدد سے اپنی اپنی زبان میں وہی جملہ دہراتے تھے اور ایم ٹی اے کے رابطہ سے دنیا کے ہر براعظم کے کونہ کونہ میں، ہر ملک کی جلسہ گاہوں میں، بیوت الذکر اور میٹنگ ہالز میں اور گھروں میں یہی جملہ دہرا کر ایک عجیب اور حسین منظر پیش کر رہے تھے۔دنیا کے 181 ممالک میں اس عہد بیعت کی تجدید ہو رہی تھی۔

الحمد للہ اس سال 109 ممالک کی 290 قومیتوں سے تعلق رکھنے والے دو لاکھ 9 ہزار 7 سو 99 مردوزن نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔عالمی بیعت کے بعد حضور نے سجدہ شکر کیا اور دنیا بھر کے ہر ملک اور ہر براعظم میں احمدی سجدہ میں گر گئے اور خدا تعالیٰ کے حضور عجز و نیاز سے سجدہ شکر بجالائے۔

اختتامی خطاب

اختتامی خطاب سے قبل مکرم فیروز عالم صاحب نے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاصل کی اور ناروے کے مکرم عبدالمنعم صاحب ناصر نے خوش الحانی سے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا منظوم کلام پیش کیا۔؎

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے

ان کے بعد مکرم فرج عودہ صاحب نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا عربی زبان کا قصیدہ سنایا۔ان کے بعد عزت مآب صدر مملکت غانا اور عزت مآب صدر مملکت سری لنکا اور صدر مملکت ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے پیغامات سنائے گئے۔ازاں بعد برطانیہ میں مختلف یونیورسٹیز، میڈیکل کالجز وغیرہ میں امتیاز حاصل کرنے والے افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے ایوارڈز دیئے گئے۔

شام پانچ بجکر بیس منٹ پر (لندن کے وقت کے مطابق) حضور کا خطاب شروع ہوا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مرکزی نکتہ توحید باری تھا۔حضور نے فرمایا کہ سب تعریفوں کا مالک خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔خوشامد کی خاطر بندوں کی تعریف ناپسندیدہ ہے۔حضور نے متعدد احادیث اور سیرت نبوی کے واقعات کی روشنی میں فرمایا کہ ان میں خدا تعالیٰ اور محض خدا تعالیٰ کی توحید اور وحدانیت پر زور دیا گیا ہے توحید کے قیام کے لئے نبی کریم ﷺ کی پیروی ضروری ہے۔حضور نے اس صحابیؓ کا ذکر فرمایا جو ایک سریہ کے امیر مقرر کئے گئے تھے اور ہر نماز بالجہر میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھ کر پھر کوئی اور سورۃ پڑھا کرتے تھے۔جب یہ معاملہ نبی کریم ﷺ کے نوٹس میں لایا گیا اور آپ نے اس صحابی سے اس کا باعث دریافت فرمایا تو انہوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ سورۃ مجھے بہت محبوب ہے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ بھی اس کی وجہ سے تم سے محبت کرتا ہے کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ کی توحید و تفرید بیان ہوئی ہے۔ایک بار سورۃ اخلاص کے بارہ میں فرمایا کہ یہ قرآن کریم کا 1/3 حصہ ہے۔یعنی معانی اور مفاہیم کے اعتبار سے۔

حضور انور نے جماعت کو بھی توجہ دلائی کہ آپ اپنا جائزہ لیں کہ آپ نے اپنے اندر کس قدر پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔کیونکہ غیروں کو پیغام دینے سے ایک احمدی کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔احمدیوں پر لازم ہے کہ وہ خدائے واحد کے پیار کے لئے اپنے عمل کو مزید نکھاریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر انسان توحید پر قائم ہو جائے تو خدا تعالیٰ اس کے سینہ کو بغض، کینہ اور حسد اور غصہ سے پاک کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب تک چوہے زمین کے اندر موجود ہوں انسان کو چاہئے کہ وہ مت سمجھے کہ وہ طاعون سے محفوظ ہے۔اسی طرح جب تک ہمارے نفس کے اندر برائیوں اور گناہوں اور حسد وغیرہ کے چوہے موجود ہیں مت سمجھیں کہ آپ محفوظ ہیں۔دلوں کو بتوں سے پاک کرلیں، عبادت کریں، شرک سے بچیں، تفرقہ نہ ڈالیں اور حبل اللہ کو مضبوطی سے تھام لیں۔

حضور انور نے حاضرین جلسہ کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ آپ سب کو خیریت کے ساتھ اپنے گھروں میں لے جائے۔احتیاط کے ساتھ سفر کریں اور جو پاک تبدیلیاں یہاں آپ میں پیدا ہوئی ہیں۔خدا کرے کہ وہ دائمی بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کی حاضری اس سال بھی کم و بیش سال گزشتہ کے قریب ہے۔جلسہ کی کل حاضری 25249 ہے۔

اس کے بعد حضور نے پرسوز دعا کروائی اور جلسہ نہایت حسن و خوبی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

انسانی جسم پر ورزش کے اثرات

ورزش نہ صرف پٹھوں کو نرم اور ذہن کو صاف کر دیتی ہے بلکہ یہ رگوں کو زیادہ پھیلنے کے قابل بنا دیتی ہے اور انہیں سخت ہو جانے سے بھی روکتی ہے۔

یونیورسٹی آف پٹس برگ کا ایک ریسرچ گروپ عارضہ قلب کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کر رہا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان بوڑھے لوگوں کے لئے بھی جو 90 سال سے زیادہ کے ہو چکے ہیں، گھر کے اندر یا محلے میں چلتے پھرتے رہنا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ان کے لئے بس چلتے پھرتے رہنا ہی کافی ہوتا ہے۔اس گروپ کی لیڈر راشیل میکے کہتی ہیں:''صرف گھر کے اندر ہی چلتے رہنے سے رگوں میں اتنی سختی پیدا نہیں ہوتی جتنی کہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ہوتی ہے۔''

تحقیق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جیسے جیسے انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اس کی رگیں سخت سے سخت تر ہوتی جاتی ہیں۔یہ کیفیت اس سے مختلف ہے جس میں رگوں میں رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں، لیکن رگوں میں سختی کی وجہ سے بھی انسان دل کے عارضے میں مبتلا ہو سکتا ہے اور اس کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

لیکن میکے کی ٹیم کے لئے تعجب کی بات یہ تھی کہ یہ ضروری نہیں تھا کہ جن کی عمریں سب سے زیادہ ہوں ان کی رگیں بھی سب سے زیادہ سخت ہوں۔اس کی وجہ یہ تھی کہ جو لوگ اپنی موجودہ زندگی میں زیادہ سرگرم عمل رہے تھے ان کی رگیں ان کی عمر زیادہ ہونے کے باوجود خاصی لچکدار تھیں۔اس بات کی تصدیق سائنسی طریقوں سے بھی ہو جاتی تھی۔ان کی کمر کی پیمائش کتنی تھی، خون میں گلوکوز کی سطح کیا تھی اور سکون کی حالت میں ان کے دل دھڑکنے کی رفتار کیا تھی۔اگر یہ سب کچھ مقابلۃً کم ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ رگوں میں سختی بھی نسبتاً کم ہے۔

جن لوگوں کی کمر کی پیمائش زیادہ ہوتی ہے عموماً ان کا وزن ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے اور ان کے عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔جن کے خون میں گلوکوز کی سطح بلند ہوتی ہے، وہ ذیابیطس کا شکار ہو سکتے ہیں اور سکون کی حالت میں دل کی دھڑکن کا تیز ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اس شخص کی جسمانی حالت اچھی نہیں ہے اور اس کو دل کی بیماری کا خطرہ لاحق ہے۔میکے کہتی ہیں:''ایسی صورتحال میں غذا اور ورزش دونوں کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

میکے کے مطابق ورزش رگوں پر دو طرح سے اثر انداز ہوتی ہے۔پہلی بات تو یہ ہے کہ دل جتنا زیادہ دھڑکے گا، رگیں اتنا ہی زیادہ گھسیں گی۔اگرچہ مشقت کے دوران دل کی دھڑکن عارضی طور پر تیز ہو جاتی ہے۔ان افراد کے دل کی دھڑکن جو باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں، مجموعی طور پر سست ہوتی ہے۔کھلاڑیوں کی دل کی دھڑکن سب سے کم ہوتی ہے۔اس طرح ورزش سے رگوں کی گھسائی میں کمی آتی ہے۔

دوسری طرف ورزش خون میں گلوکوز یا شکر کی سطح کو بھی کم کرتی ہے۔شکر رگوں کی ''دیواروں'' سے کیمیائی طور پر عمل پذیر ہو کر انہیں نقصان پہنچاتی ہے جس کے نتیجے میں وہ سخت ہو جاتی ہیں۔یوں ورزش خون میں شکر کی مقدار میں کمی لا کر رگوں میں سختی پیدا ہونے کے عمل کو سست بناتی ہے اور ورزش کرنے والے کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

لیکن یاد رہے کہ اصل اور بنیادی مقصد جماعت کی خدمت کرنا ہے۔یہ اعلیٰ اور ارفع مقصد ہمیشہ پیش نظر رہے۔نیز دعاؤں کے ساتھ بہت زیادہ کام لیں اللہ تعالیٰ آپ کی رہنمائی فرمائے۔آمین

امام وقت اور وکالت وقف نو سے رابطہ رکھیں۔امام وقت کی خدمت میں دعاؤں کے لئے لکھتے رہیں جبکہ وکالت وقف نو کو اپنے موجودہ نتائج سے آگاہ کر کے آئندہ مشورہ لیتے رہیں۔اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو جماعت کے لئے مفید وجود بنائے۔آمین

مکرم شمیم پرویز صاحب۔ نائب وکیل وقف نو

واقفین نو کس طرح
جماعت کی خدمت کر سکتے ہیں

حضرت امام جماعت رابع نے 3 اپریل 1987ء کو وقف نو کی عظیم اور مبارک تحریک کا اعلان فرمایا اور بڑی تفصیل کے ساتھ اپنے خطبات میں اس مبارک تحریک کے مختلف پہلوؤں مثلاً اس کے اغراض ومقاصد والدین اور نظام جماعت کی ذمہ داریوں کے بارہ میں رہنمائی فرمائی۔ اس ضمن میں سب سے اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ ان بچوں کو شروع سے ہی یہ بات ذہن نشین کروائی جانی چاہئے کہ وہ دین حق کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے ارشاد فرمایا:

ان کو بچپن سے ہی اس بات پر آمادہ کرنا شروع کریں کہ تم ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہو......اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو مانگا تھا خدا سے کہ اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا۔

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 1987ء)

آپ بچپن سے ہی اپنے واقفین نو کو یہ باتیں سمجھائیں اور پیار ومحبت سے ان کی تربیت کریں تا کہ وہ آئندہ صدی کی عظیم لیڈر شپ کے اہل بن سکیں۔

(خطبہ جمعہ 10 فروری 1989ء)

والدین کو شروع سے ہی اس بات کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے کہ ان کا بچہ بڑا ہو کر کس طرح اور کس رنگ میں جماعت کی خدمت کرے گا۔ اس مقصد کے لئے جماعتوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کیریئر پلاننگ کمیٹیاں تشکیل دیں۔ جو والدین کی خواہشات، بچوں کے ذہنی رجحانات، ان کی تعلیمی استعدادوں اور جماعتی ضروریات کو مدنظر رکھ کر والدین کی رہنمائی کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تیزی سے پھیلتی ہوئی جماعت اور اس کی بڑھتی ہوئی ضروریات اس بات کی متقاضی ہیں کہ بیشمار پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والے واقفین زندگی وقت کے جدید تقاضوں کے تحت خدمات کے لئے دستیاب ہوں۔

واقفات نو لڑکیوں کو اس نقطہ نگاہ سے تیار کرنا ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کی رہائش کے تابع اور جماعتی روایات کے اندر رہتے ہوئے وقف کا حق ادا کرسکتی ہوں۔

حضرت امام جماعت رابع اور حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں واقفین نو کے لئے چند ایسے پیشوں کا انتخاب درج ہے۔ جن کی جماعت کو ضرورت ہے۔

1-مربیان کرام

جماعت کو بیشمار مربیان کی ضرورت ہے جو دنیا بھر میں تربیت کا کام کرسکیں۔ جامعہ احمدیہ میں عام طور پر بچے میٹرک کے بعد داخلہ لیتے ہیں۔ اس کے لئے میٹرک میں کم از کم 60 فیصد نمبر ہونا ضروری ہیں۔ عمر کی حد 17 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ ایف اے اور بی اے پاس بھی جامعہ احمدیہ میں داخلے کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

حضرت امام جماعت رابع نے واقفین نو بچوں میں سے زیادہ سے زیادہ مربیان سلسلہ بننے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:

"پہلا تقاضا تو وقف نو کا اس سے پورا ہوگا کہ ان میں سے زیادہ سے زیادہ مربی بنیں"۔

2-زبانوں کے ماہر

اس وقت جماعت کو ایسے بیشمار ماہرین کی ضرورت ہے جو مختلف زبانوں پر کامل عبور رکھتے ہوں۔ یعنی بول چال اور تحریر کی مشق رکھتے ہوں۔ ترجمہ اور تصنیف کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ کلام اللہ اور حضرت بانی سلسلہ کی کتب کا متعلقہ زبان میں ترجمہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 181 ممالک میں جماعت احمدیہ کا نفوذ ہو چکا ہے۔ اور ان میں سے اکثر ممالک میں انگریزی بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس کے بعد فرانسیسی، سپینش اور عربی ہے۔ ان ممالک کی پیاسی روحوں تک حضرت بانی سلسلہ کا پیغام پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے واقفین نو ان زبانوں میں مہارت حاصل کریں اور پھر جماعت کی خدمت کے لئے میدان میں آئیں۔ لڑکیاں خاص طور پر جو انگلش میں دلچسپی رکھتی ہوں ایم۔اے انگلش کریں۔ اسی طرح لڑکوں میں سے بھی جماعت کو فوری طور پر بہت سے ایم۔اے انگلش درکار ہیں۔

اسی طرح دیگر زبانوں میں سے روسی، چینی، اٹالین، پولش، پرتگالی، ترکش، کورین اور جاپانی زبانوں کے ماہرین کی بھی ضرورت ہے۔ جن شہروں میں یہ زبانیں سکھانے کا انتظام موجود ہے۔ وہاں کے واقفین نو بچے اور بچیاں وکالت وقف نو کے مشورہ سے ان میں سے کسی ایک زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے وہاں داخلہ لے کر ڈپلومہ سرٹیفکیٹ کورس ڈگری یا ماسٹر کورس مکمل کرکے جماعت کی خدمت کرسکتے ہیں۔

3-اساتذہ

تدریس کے شعبہ میں مختلف مضامین میں ماسٹر ڈگری حاصل کر کے جماعت کے مختلف سکول اور کالجز میں بطور ٹیچر جماعت کی خدمت کی جاسکتی ہے۔ ان میں لڑکوں کی بھی ضرورت ہے اور لڑکیوں کی بھی خاص طور پر ایم۔اے انگلش اور سائنس کے مضامین میں ماسٹر ڈگری ہولڈر درکار ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بی۔ایڈ اور ایم۔ایڈ کی بھی ضرورت ہے جو مختلف مضامین پڑھا سکیں۔ اس ضمن میں حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں:

"بچیوں کو تعلیم کے میدان میں آگے لائیں۔ عملی کام سکھائیں اور علم تو بڑھانا ہی ہے۔ لیکن علم سکھانے کا نظام جو ہے جن کو بی۔ایڈ یا ایم۔ایڈ کہا جاتا ہے۔ ایسی ڈگریاں جن میں تعلیم دینے کا سلیقہ سکھایا جاتا ہے۔ ان میں ان کو داخل کریں۔ آئندہ بڑے ہو کر لیکن ابھی سے ان کی تربیت اس رنگ میں شروع کردیں"۔

(خطبہ جمعہ 8 ستمبر 1989ء)

4-میڈیکل

واقفین نو میں سے کچھ ایسے بھی ہوں جو ڈاکٹر بن کر جماعت کے ہسپتالوں میں کام کرسکیں اور اس میدان میں بنی نوع انسان کی خدمت کرسکیں اسی سلسلہ میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ:

"جماعت کو خدمت کے میدان میں لیڈی ڈاکٹرز کی بہت ضرورت ہے۔ اور وہ بہت بڑی خدمت کرسکتی ہیں۔ اس لئے واقفین نو بچیوں کو ڈاکٹر بن کر اس میدان میں آگے آنا چاہئے"۔

اس کے علاوہ جماعت کے ان تیزی سے پھیلتے ہوئے ہسپتالوں کے لئے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کے ساتھ ساتھ بیشمار پیرامیڈیکل سٹاف کی بھی ضرورت ہے۔ جن میں ڈسپنسر، نرسز، میڈیکل ٹیکنیشن اور لیبارٹری اسسٹنٹ شامل ہیں۔ جو واقفین نو میڈیکل کے شعبہ میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ لیکن ایم بی بی ایس میں داخلہ کے لئے مطلوبہ معیار کے مطابق نمبر نہ حاصل کرسکیں وہ پیرامیڈیکل کے دیگر شعبہ جات میں جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈینٹل سرجن اور فارماسسٹ کی بھی ہر ہسپتال میں ضرورت ہے۔

5-معلمین وقف جدید

جن لڑکوں کے نمبر 60 فیصد سے کم ہوں اور جامعہ میں داخلہ کے اہل نہ ہوں۔ اگر ان کے نمبر 50 فیصد سے زائد ہیں تو وہ معلم وقف جدید کے طور پر خدمت کرسکتے ہیں۔ جس کے لئے تین سال کا کورس اقامۃ الظفر میں مکمل کروایا جاتا ہے۔

6-کمپیوٹر کے ماہرین

کمپیوٹر اور اس سے متعلقہ نئی ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے جماعت کو بیشمار کمپیوٹر کے ماہرین کی ضرورت ہے۔ جن میں سے سافٹ ویئر، ہارڈ ویئر اور گرافک ڈیزائننگ کے ماہرین کی ضرورت ہے۔

7-اکاؤنٹنٹ

جماعت کے آمد وخرچ کے حسابات رکھنے کے لئے اکاؤنٹ کے شعبہ میں بھی ماہرین کی ضرورت ہے۔ چنانچہ بی کام۔ایم کام۔ایم بی اے اور سی اے کرنے والے بھی جماعت کو درکار ہیں اس کے لئے میٹرک کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کیا جائے جو اس فیلڈ کے لئے مناسب ہوں۔

8-انجینئرز

انجینئرنگ کے شعبہ میں الیکٹرونک، سول انجینئر، آرکیٹیکٹ انجینئر اور الیکٹریکل انجینئرز کی ضرورت ہے۔ چنانچہ جو لڑکے انجینئرنگ کے شعبہ میں دلچسپی رکھتے ہوں اور ان کے نمبر میٹرک سائنس کے ساتھ 80 فیصد سے زائد ہوں وہ ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے کے بعد ان شعبوں میں کسی اچھے اور معیاری ادارہ میں داخلہ حاصل کر کے بیچلرز یا ماسٹرز ڈگری حاصل کر کے جماعت کی خدمت کرسکتے ہیں۔

9-صحافت

واقفین نو بچے صحافی بن کر اپنے اپنے ملک کے اخبارات کو سنبھالیں۔ جماعت کے کام کے لحاظ سے اس شعبہ کی بھی بہت اہمیت ہے۔ اس کے دو حصے ہو سکتے ہیں۔

ایک تو جرنلزم سے تعلق رکھتا ہے۔ اور دوسرے شعبے میں پریس کی تکنیکی سائیڈ سے تعلق رکھنے والے افراد کی ضرورت ہے۔ مثلاً اس شعبہ میں خصوصاً واقفات نو اچھی خدمت کرسکتی ہیں۔ سکینگ، کمپوزنگ اور مشینوں کے آپریٹر وغیرہ۔

10-موازنہ مذاہب

حضرت امام جماعت رابع کی یہ خواہش تھی کہ لڑکیوں میں خاص طور پر اور لڑکوں میں سے بھی موازنہ مذاہب کی تعلیم حاصل کریں۔ کسی مذہب کے بارہ میں مکمل علم حاصل کریں۔ مثلاً عیسائیت، بہائیت، ہندوازم وغیرہ اور دین حق کے ساتھ موازنہ کر کے دین حق کی برتری ثابت کریں۔ نیز دین حق پر کئے جانے والے اعتراضات کا جواب دیں۔ لڑکیاں خاص طور پر گھروں میں بیٹھ کر بھی یہ کام کرسکتی ہیں۔ اسی طرح تحقیق کے دیگر میدانوں میں بھی مہارت حاصل کی جاسکتی ہے۔ آثار قدیمہ خصوصاً مصریات کا شعبہ ایک ایسا شعبہ ہے جس کی طرف حضرت امام جماعت رابع نے واقفین نو کو خصوصیت سے توجہ دلائی تھی۔

یہ چند عمومی شعبہ جات ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی بعض ایسے شعبہ جات جن میں واقفین نو کی دلچسپی ہو۔ وکالت وقف نو کے مشورہ کے ساتھ ان شعبہ جات میں اعلیٰ مہارت حاصل کی جاسکتی ہے۔

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50721 میں رضوان خورشید

ولد خورشید احمد قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیسراں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان خورشید گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 50722 میں منصور احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وارث خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصی گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد ولد چوہدری عبدالماجد

مسل نمبر 50723 میں شاہد احمد باجوہ

ولد عزیز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ مرزا ولد کرامت اللہ مرزا

مسل نمبر 50724 میں عطاء الکریم

ولد الطاف احمد قوم پاکستانی پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الکریم گواہ شد نمبر 1 محمد فاتح ملک ولد محمد افضال اظہر ملک گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 50725 میں عطاء الرحمان

ولد منور احمد قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ملک راولپنڈی

مسل نمبر 50726 میں عطاء المنان

ولد منور احمد قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 محمد فاتح ملک راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمود الرحمٰن راولپنڈی

مسل نمبر 50727 میں عظمیٰ ناصر

زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1997ء ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر مسلم ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50728 میں سعدیہ خالد

بنت خالد محمود رازی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود رازی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 50729 میں کنزیٰ خالد

بنت خالد محمود رازی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کنزیٰ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود رازی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ راولپنڈی

مسل نمبر 50730 میں عرفان احمد ندیم

ولد چوہدری محمد اسلم قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10326 روپے 56 پیسے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر 50731 میں سید عاطف محمود جیلانی

ولد سید طیب محمود جیلانی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عاطف محمود جیلانی گواہ شد نمبر 1 منیب عمر صدیقی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 سید طیب محمود جیلانی والد موصی

مسل نمبر 50732 میں عدنان احمد خان

ولد ناصر احمد خان قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ولد مبشر احمد خان گواہ شد نمبر 2 امجد رضا خان ولد ناصر احمد خان

مسل نمبر 50733 میں میاں عبدالسبوح

ولد میاں عبدالقدوس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالسبوح گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالقدوس والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالاکبر ولد میاں عبدالقدوس

مسل نمبر 50734 میں فرقان باصر صدیقی

ولد محمد اعظم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرقان باصر صدیقی گواہ شد نمبر 1 احمد لطیف فیضی ولد لطیف احمد فیضی گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساجد ستار ولد خواجہ عبدالستار راولپنڈی

مسل نمبر 50735 میں کلیم احمد

ولد فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد صدیقی ولد محمد احمد صدیقی

مسل نمبر 50736 میں سعد اسد

ولد عبدالشکور اسد اللہ قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد اسد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور اسد اللہ والد موصی

مسل نمبر 50737 میں شعیب احمد

ولد عبدالرشید مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ مرزا ولد کرامت اللہ مرزا گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نصیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50738 میں عائشہ رفعت

بنت فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ رفعت گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد مہار ولد چوہدری بشیر احمد مہار

مسل نمبر 50739 میں قرۃ العین

بنت ظفر اللہ خان قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تولے مالیتی -/35300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان والد موصیہ

مسل نمبر 50740 میں صالحہ احمد

بنت ظفر اللہ خان قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 تولے ایک ماشہ مالیتی -/20250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان والد موصیہ

مسل نمبر 50741 میں عمارہ منور

بنت منور احمد وسیم کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ منور گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد قریشی وصیت نمبر 16247 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وسیم کھوکھر والد موصیہ

مسل نمبر 50742 میں ذکیہ نرگس

بنت چوہدری عطاء اللہ قوم راجپوت کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 200 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ نرگس گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد قریشی وصیت نمبر 16247 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ والد موصیہ

مسل نمبر 50743 میں عالیہ نسرین

بنت چوہدری عطاء اللہ قوم راجپوت کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 700 گرام مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ نسرین گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد قریشی وصیت نمبر 16247 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ والد موصیہ

مسل نمبر 50744 میں نوشابہ فاروق

زوجہ چوہدری فاروق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشابہ فاروق گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 50745 میں مریم ندیم

زوجہ ندیم احمد مجاہد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے اندازاً مالیتی -/220070 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم ندیم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد مجاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال راولپنڈی

مسل نمبر 50746 میں فرح مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح مبارک گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم

مسل نمبر 50747 میں نداء النصر

بنت انیس احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء النصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری انیس احمد وصیت نمبر 34981 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر 50748 میں سلیمان احمد نعیم

ولد داؤد احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سیف ولد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نعیم والد موصیہ

مسل نمبر 50749 میں خالد محمود

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 300 مربع گز پلاٹ واقع ترنول مالیتی -/850000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/700000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 4۔ ایک عدد مکان واقع جھنگ صدر بھائیوں کے ساتھ غیر تقسیم شدہ مکان مالیتی 8 لاکھ روپے ہے میرا حصہ مالیتی -/87500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) عظمت جاوید ملک ولد ایوب احمد ملک

مسل نمبر 50750 میں منصور احمد وسیم کھوکھر

ولد مبشر احمد وسیم مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان واقع راولپنڈی (غیر تقسیم شدہ) اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس میں والدہ 4 بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد وسیم کھوکھر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان وصیت نمبر 35136

مسل نمبر 50751 میں سعید احمد جاوید

ولد عبدالحیٔ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید قمر ولد عبدالحیٔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ولد محمد شفیع

مسل نمبر 50752 میں شعیب احمد

ولد منیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہور راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عاصم احمد ولد خواجہ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 جنید احمد صباح ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 50753 میں وحید احمد آصف

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد آصف گواہ شد نمبر 1 محمد افضل قریشی ولد وسیم احمد قریشی مرحوم گواہ شد نمبر 2 کریم احمد بابر ولد وسیم احمد قریشی

مسل نمبر 50754 میں رقیہ بیگم

بیوہ غلام قادر مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از خاوند مرحوم مکان کا 1/8 حصہ ملا ہے۔ جو -/57000 روپے ہے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد عبدالولی ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 50755 میں مرزا محمد رفیق ناصر

ولد عبدالغنی مرحوم قوم مغل پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 5 مرلہ مکان واقع راولپنڈی مالیتی -/2500000 روپے۔ (واجب الادا قرض -/537000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000+7474 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد رفیق ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد ولد شیخ صدیق احمد مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر 50756 میں وجیہہ متین

بنت مرزا محمد رفیق ناصر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/16400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ متین گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد ولد شیخ صدیق احمد مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر 50757 میں عطیہ نزہت

زوجہ مرزا محمد رفیق ناصر قوم کھوکھر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیاابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 رپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/32800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ نزہت گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50758 میں مطہر رفیق احمد

ولد محمد رفیق ناصر قوم مغل پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + خرچہ تعلیم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطہر رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50759 میں مرزا منظر رفیق احمد

ولد محمد رفیق ناصر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا منظر رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50760 میں عبدالقادر رازی

ولد صوبیدار عبدالحمید رازی مرحوم پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان سکنی واقع نشتر آباد مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع I-11/2 اسلام آباد -/2000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع B-17 اسلام آباد -/600000 روپے۔ 4۔ پلاٹ واقع E-19 اسلام آباد کا 1/2 حصہ -/300000 روپے۔ مندرجہ بالا پر -/315000 روپے قرض واجب الادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقادر رازی گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 50761 میں سلیمہ صدیقہ

بنت غلام قادر مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ذاتی مالیتی ساڑھے سات لاکھ روپے میں میرا حصہ -/600000 روپے۔ 2۔ از ترکہ والد -/36000 روپے جس پر چندہ عام ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد عبدالولی ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد راولپنڈی

مسل نمبر 50762 میں نذیر احمد کاہلوں

ولد چوہدری علی محمد کاہلوں مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 کنال زرعی اراضی واقع دھاروالی مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ 2 مرلہ کمرشل پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار

بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد چوہدری ظہیر الدین گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد ولد ڈاکٹر سید محمد جی احمدی مرحوم

مسل نمبر 50763 میں طاہر امین

ولد لال حسین مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بارانی اراضی 9 کنال 10 مرلے مالیتی اندازاً/-140000 روپے۔2۔رہائشی مکان مالیتی اندازاً/-70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ/-2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر امین گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد منیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد لال حسین مرحوم

مسل نمبر 50764 میں سدرہ امین

بنت طاہر امین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ امین گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق چہان

مسل نمبر 50765 میں معین الدین

ولد حفیظ احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت سیلز آفیسر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ معین الدین گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد فضل عمر

مسل نمبر 50766 میں فہیم احمد

ولد حفیظ احمد قوم بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 50767 میں بشریٰ معین

زوجہ معین الدین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور (بصورت حق مہر وصول شدہ) 4 تولے اندازاً مالیتی /-40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ معین گواہ شد نمبر 1 معین الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد سعد اللہ خان

مسل نمبر 50768 میں نعیم احمد

ولد حفیظ احمد قوم بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 50769 میں حبۃ الجمیل

زوجہ نعیم احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور (بشمول حق مہر وصول شدہ بصورت زیور) 7 تولے مالیتی اندازاً/-70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حبۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد سعد اللہ خاں

HAROON'S-3
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

وراثتی واعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 شمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون:7582408 موبائل:0300-9463065

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔مبارک مارکیٹ ریلوے روڈ گلی 1۔ربوہ
فون شوروم:214220 فون رہائش:213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 18 ستمبر 2005ء

12-50 am	لقاء مع العرب
1-50 am	جلسہ سالانہ سویڈن
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	چلڈرنز کارنر
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	جلسہ سالانہ سویڈن
9-55 am	سیرت بانی سلسلہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	چلڈرنز کارنر
2-15 pm	پیارے بانی سلسلہ کی پیاری باتیں
3-10 pm	دورہ حضرت صاحب
4-10 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm	بنگلہ سروس
6-45 pm	جلسہ سالانہ لائیو سویڈن افتتاحی خطاب
9-05 pm	دورہ حضرت صاحب
10-15 pm	سوال وجواب
11-25 pm	چلڈرنز کارنر

پیر 19 ستمبر 2005ء

12-00 am	عربی سروس
12-50 am	لقاء مع العرب
1-50 am	جلسہ سالانہ سویڈن
4-00 am	چلڈرنز کلاس
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	بچوں کا پروگرام
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	سفر ہم نے کیا
8-25 am	جلسہ سالانہ سویڈن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	بچوں کا پروگرام
1-55 pm	فرانسیسی سروس
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	چائنیز سروس
4-25 pm	ورائٹی پروگرام
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	کوئز روحانی خزائن
8-35 pm	ورائٹی پروگرام
9-05 pm	انتخاب سخن
10-10 pm	فرانسیسی سروس
11-10 pm	چلڈرنز کلاس
9-45 pm	ملاقات
10-55 pm	چلڈرنز کارنر
11-20 pm	عربی سروس

نمایاں کامیابی

مکرمہ رضیہ درد عاطف صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کی نواسی عزیزہ انیلہ بھنو صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر فضل محمود صاحب بھنو و مکرمہ ثمینہ بھنو صاحبہ بورکینا فاسو نے الحمد للہ امسال A لیول (A-Level) کے امتحان میں La Salle کالج اور بورڈ میں 75% نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ وقف نو میں شامل ہے قابل ذکر امر یہ ہے کہ یہ بورڈ کی سطح پر ایک نیا ریکارڈ ہے۔

گمشدہ بٹوہ

مکرمہ مبشرہ بشارت صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ لاہور سے ربوہ آتے ہوئے ایک والٹ جس میں تھوڑی سی رقم اور ایک شناختی کارڈ جو کہ عطاالغیور کے نام کا ہے کہیں گر گیا ہے جن صاحب کو ملے وہ براہ مہربانی مکرم عبدالحلیم صاحب سحر (افسر امانت تحریک جدید) کے گھر مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

مکان نمبر 24/6A دارالرحمت غربی ربوہ

فون: 6211300-6215194

جذبہ ایثار سے ہی ہم غیر قوموں کے دل جیت سکتے ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 13 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:20

ماشاءاللہ گیزر
طالب دعا: محمد مراد
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سیٹھی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد کلوب نمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد میاں تنویر اسلم

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈائسن
ومعیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوک فون 04942-423173 ربوہ 04524 214510

ڈیلر: ۔ فریج، ائیر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
ہم آپ کے منتظر ہونگے
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد فون: 7223347-7239347-7354873

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

عثمان الیکٹرونکس موبائل کارنر
7231680
7231681
7223204
7353105
موبائل اینڈ ACCESSORIES ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل
Sim Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com
طالب دعا: انعام اللہ

زوجام عشق قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد

ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success,kentex
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ائیر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا مقصود واسے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel) فون 5124127-5118557-0300-4256291

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

C.P.L 29-FD

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh Iuqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk